یہ کتاب نہایت ایک نمبر فتنہ ہے

تقویۃ الایمان

تالیف

مولانا محمد اسمٰعیل شہید دہلوی

ناشر

فخر العبید اعظمی

مکتبہ نعیمیہ صدر بازار مئوناتھ بھنجن یوپی

12/-

فصل (۲)

اِشراکِ فی العلم کی بُرائی

ف:- یعنی اس فصل میں ان آیتوں اور حدیثوں کا ذکر ہے کہ جس سے اشراک فی العلم کی برائی ثابت ہوتی ہے۔

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَعِنْدَہٗ مَفَاتِحُ — فرمایا اللہ تعالیٰ نے یعنی سورۂ انعام میں

الْغَیْبِ لَا یَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ (۶ — ۵۹) — کہ اسی کے پاس ہیں کنجیاں غیب کی، نہیں جانتا انکو مگر وہی۔

ف:- یعنی جس طرح اللہ صاحب نے بندوں کے واسطے ظاہر کی چیزیں دریافت کرنے کو کچھ راہیں بتادی ہیں جیسے آنکھ دیکھنے کو، کان سننے کو، ناک سونگھنے کو، زبان چکھنے کو، ہاتھ ٹٹولنے کو، عقل سمجھنے کو، اور وہ راہیں انکے اختیار میں دی ہیں کہ اپنی خواہش کے موافق ان سے کام لیتے ہیں جیسے جب کچھ دیکھنے کو دل چاہا تو آنکھ کھول دی نہ چاہا تو بند کرلی، جس چیز کا مزہ دریافت کرنے کا ارادہ ہوا منہ میں ڈال لیا، نہ ارادہ ہو نہ ڈالا، سو گویا کہ ان چیزوں کے دریافت کرنے کو کنجیاں انکو دی ہیں جیسے جسکے ہاتھ کنجی ہوتی ہے قفل اسکے اختیار میں ہوتا ہے جب چاہے تو کھولے جب چاہے نہ کھولے اسی طرح ظاہر کی چیزوں کو دریافت کرنا لوگوں کے اختیار میں ہے جب چاہیں کریں جب چاہیں نہ کریں۔

علم غیب خاص اللہ ہی کو ہے

سو اس طرح غیب کا دریافت کرنا اپنے اختیار میں ہو کہ جب چاہیئے کر لیجئے، یہ اللہ صاحب ہی کی شان ہے کہ کسی ولی و نبی کو، جن و فرشتے کو، پیر و شہید کو، امام و امام زادے کو، بھوت و پری کو اللہ صاحب نے یہ طاقت نہیں بخشی کہ جب وہ چاہیں غیب کی بات معلوم کرلیں بلکہ اللہ صاحب اپنے ارادہ سے کبھی کسی کو جتنی بات چاہتا ہے خبر دیتا ہے سو یہ اپنے ارادہ کے موافق نہ انکی خواہش پر، چنانچہ حضرت پیغمبر صلعم کو بارہا ایسا اتفاق ہوا ہے کہ بعضی بات کے دریافت کرنے کی خواہش ہوئی اور وہ بات نہ معلوم ہوئی پھر جب اللہ صاحب کا ارادہ ہوا تو ایک آن میں بتادی، چنانچہ حضرت کے وقت میں منافقوں نے حضرت عائشہؓ پر تہمت کی اور حضرت کو اس سے بڑا رنج ہوا اور کئی دن تک بہت

تحقیق کیا پھر کچھ حقیقت نہ معلوم ہوئی اور بہت فکر و غم میں رہے پھر جب اللہ صاحب کا ارادہ ہوا تو بتا دیا کہ وہ منافق جھوٹے ہیں اور عائشہ ؓ پاک ہیں ، سو یقین یوں رکھنا چاہیئے کہ غیب کے خزانے کی کنجی اللہ ہی کے پاس ہے اس نے کسی کے ہاتھ نہیں دی اور کوئی اس کا خزانچی مگر اپنے ہی ہاتھ سے قفل کھول کر اس میں جتنا جسکو چاہے بخش دے اس کا ہاتھ کوئی نہیں پکڑ سکتا ۔

اس آیت سے معلوم ہوا کہ جو کوئی یہ دعویٰ کرے کہ میرے پاس ایسا کچھ علم ہے کہ جب میں چاہوں اس سے غیب کی بات معلوم کر لوں اور آئندہ باتوں کو معلوم کر لینا میرے قابو میں ہے سو وہ بڑا جھوٹا ہے کہ دعویٰ خدائی کا رکھتا ہے اور جو کوئی کسی نبی ولی کو یا جن و فرشتہ کو ، امام و امام زادے کو یا پیر و شہید کو یا نجومی و رمال یا جفار کو یا فال دیکھنے والے کو یا برہمن اسی کو یا بھوت و پری کو ایسا جانے یا اس کے حق میں یہ عقیدہ رکھے سو وہ مشرک ہو جاتا ہے اور اس آیت سے منکر ۔